جس نے خو ب اچھی طرح وضو کیا اور پھر جمعہ پڑ ھنے آیا اور خاموش ہو کر خطبہ سنا تو اس کے جمعہ سے جمعہ تک کے اور **تین دن زیادہ کے گناہ معا ف کر دیے جاتے ہیں اور جس نے (** جمعہ کے دوران (کنکری کو چھوا اس نے لغو کام کیا۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺنے فرمایا: “جس نے خو ب اچھی طرح وضو کیا اور پھر جمعہ پڑ ھنے آیا اور خاموش ہو کر خطبہ سنا تو اس کے جمعہ سے جمعہ تک کے اور تین دن زیادہ کے گناہ معا ف کر دیے جا تے ہیں اور جس نے)جمعہ کے دوران (کنکری کو چھوا اس نے لغو کام کیا”۔
[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے۔]

جس نے وضو کو اس کے تمام ارکان و سنن اور آداب کو ملحوظ رکھتے ہوئے خوب اچھی طرح کیا اور پھر مسجد میں نماز جمعہ پڑھنے کے لیے آ گیا اور اس نے جائز گفتگو سے بھی خاموشی اختیار کرتے ہوئے خطبۂ جمعہ ُ سنا تو اس کے پچھلے جمعہ سے لے کر اس نماز جمعہ اور اس کے خطبہ تک کیے گئے تمام صغیرہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں اور اس پر مستزاد تین اور دنوں کے گناہ بھی بخش دیے جاتے ہیں۔ اور جو شخص دوران خطبہ کنکریوں سے کھیلتا ہے یا اس طرح کا کوئی اور فضول کام کرتا ہے تو وہ جمعے کے ثواب کو ضائع کر بیٹھتا ہے۔

https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/5433